67657-اسلامی بنکوں کے حصص کی خرید وفروخت کا حکم

سوال

اسلامی بنکوں کے حصص کی خرید وفروخت کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر توان بنکوں نے اپنا یہ نام (
اسلامی بنک) لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے رکھا ہے اور وہ سودی لین دین ، اور دوسرے
حرام کام کرتے ہوں تو یہ اسلامی بنک نہیں ، اوران میں شراکت اوران کے ساتھ لین دین
کرنا جائز نہیں ، اور نہ ہی ان کے حصص کی خرید وفروخت میں حصہ لینا جائز ہے ، کیونکہ
یہ حرام فعل کے ارتکاب پر معاونت ہے .

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

**.{اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں
ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو اور برائی اور ظلم وزیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت
کرو}.** المائدة (2) .

لیکن اگر یہ بنک حقیقتا واقعی طور پر
اسلامی ہوں اور اپنے لین دین اور معاملات میں کتاب و سنت کو سامنے رکھتے ہوں اور اس
پر عمل پیرا ہوں اور حرام معاملات کا لین دین نہ کرتے ہوں توان میں شراکت کرنے ،
اوران بنکوں کے حصص کی خریداری میں کوئی حرج نہیں ، بلکہ ایسا کرنا چاہیے ، کیونکہ
اس میں دوسرے سودی بنکوں کے مقابلہ میں اس اسلامی بنک کا تعاون اور اسے تشجیع ہو
گی ، اس لیے کہ دوسرے بنکوں کے سودی لین دین ، اور حرام معاملات عام ہونے کے نتیجہ
میں اسلامی بنکوں کو جو مقابلہ ہے اس میں بھی اسلامی بنک کو تعاون ملے گا .

سوال نمبر (
47651) کے جواب میں اسلامی بنک کی صفات
اور علامات بیان کی جا چکی ہیں .

مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں
درج ذیل فتوی درج ہے :

"اگر بنک کی بنیاد ہی سود پر ہو اور
وہ سودی لین دین کرتا ہو تو اس میں حصہ ڈالنا اور شراکت کرنا جائز نہیں، کیونکہ
ایسا کرنے میں ظلم وزیادتی اور برائی میں تعاون ہوتا ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالی
نے ایسا کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے :

**{اور تم برائی اور ظلم وزیادتی میں
ایک دوسرے کا تعاون مت کرو}**."

انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (13/506).

اور ایک دوسرا فتوی کچھ اس طرح ہے :

سودی لین دین نہ کرنے والے بنکوں کے
ساتھ شراکت کرنے جائز ہیں، اور ایسے لین دین کے نتیجہ میں جو حرام نہ ہو بنک سے
شراکت دار کو دو منافع حاصل ہو گا اس میں کوئی حرج نہیں وہ حلال ہے" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (13/507).

اور ایک دوسرے فتوی میں درج ہے :

"جو بنک اور کمپنیاں سودی لین دین
نہیں کرتے ان میں شراکت کرنا جائز ہے، اور جب شراکت دار اپنے سودی حصص سے چھٹکارا
حاصل کرنا چاہے تو وہ اپنے حصص مارکیٹ کے ریٹ کے مطابق فروخت کردے اور پھر اس میں
سے صرف اپنا اصل مال اپنے پاس رکھے، اور باقی نیکی و بھلائی کے کاموں میں صرف کر
دے، اس کے لیے اپنے حصص کے فوائد، یا سودی نفع میں سے کچھ بھی اپنے پاس رکھنا جائز
نہیں، لیکن اگر اس کی شراکت کسی ایسی کمپنی میں ہو جو سودی لین دین نہیں کرتی تو اس
کا منافع حلال ہے" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (507/13).

واللہ اعلم.